www.urdupalace.com

# آسیبی گھر

اقراء قریشی۔راولاکوٹ

**اچانک کمرے میں ایک کرخت اور ڈرائونی آواز گونجی تو دوشیزہ کا دل دھل گیا اور اس کے پسینے چھوٹ گئے وہ بدحواسی کے عالم میں کمرے میں پہنچی تو یہ دیکھ کر لرز گئی کہ پورے کمرے میں خون ہی خون تھا۔**

بغیر تصدیق کے کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہئے، یہی سبق کہانی میں موجود ہے، پڑھ کر دیکھیں

**کار** ٹر ایک ماہ سے کسی مکان کی تلاش میں تھا۔ اسی سلسلے میں آج اسے مسز وینڈی سے ملنا تھا۔ کارٹر ایک ہوٹل میں منیجر تھا جو کہ اس کے گھر سے بہت دور تھا۔ ہوٹل دور رہونے کی وجہ سے اسے اکثر پریشانی اٹھانی پڑتی تھی۔ اسی وجہ سے آج وہ گھر دیکھنے صبح اپنی کار میں مورس ٹاؤن جارہا تھا۔ کار میں اس کے ساتھ سیٹ پر اس کی خوب صورت بیوی انجلینا براجمان تھی۔ اور کار کی پچھلی نشست پر اس کی گڑیا سی بیٹھی ولما بیٹھی اپنے کھلونوں سے کھیل میں مصروف تھی۔ ولما کے ہاتھ میں ایک گڑیا بھی تھی جو کہ اسے بہت پسند تھی۔ ولما ہر وقت گڑیا کو ساتھ چپکائے رکھتی تھی گاڑی اپنی مخصوص رفتار کے ساتھ منزل کی جانب رواں دواں تھی کہ انجلینا کارٹر کی جانب دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔

''ہمیں گھر مل تو جائے گا ناں کارٹر؟''

''ہاں ضرور مل جائے گا۔ انجلی تم کیوں فکر کر رہی ہو۔'' کارٹر نے پیار بھرے لہجے میں جواب دیا۔ انجلی بھی کارٹر کے جواب سے مطمئن سی نظر آنے لگی۔ اتنے میں پچھلی سیٹ پر بیٹھی ولما کہنے لگی۔ ''پاپا نئے گھر میں میری گڑیا کے لئے بھی روم ہوگا ناں؟''

کارٹر نے پیچھے دیکھے بغیر پیار سے ولما کو کہا۔ ''ہاں آپ اور آپ کی گڑیا دونوں کے لئے ایک روم ہوگا۔ جسے ہم مل کر سجائیں گے۔'' ولما خوش ہوگئی۔

تھوڑی دیر بعد ہی وہ مورس ٹاؤن پہنچ چکے تھے۔ کارٹر نے گھر کے نزدیک پہنچ کر گاڑی روکی اور پھر انجلی گاڑی سے باہر نکل آئی اور ولما کو بھی گاڑی سے اتارا۔ گڑیا اب بھی ولما کے ہاتھ میں ہی تھی۔ کارٹر نے انجلی کو آگے چلنے کا اشارہ کیا اور خود کار لاک کر کے گھر کی جانب چل پڑا۔ انجلی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔ انجلی نے ایک بات نوٹ کی کہ اس گھر کے قریب کوئی بھی گھر نہیں تھا۔

کارٹر بھی انجلی کے نزدیک آ گیا اور ولما کو گود میں اٹھالیا جو کہ انجلی کی انگلی پکڑے غور غور سے ساری چیزیں دیکھ رہی تھی۔ گھر کے باہر مسز وینڈی کھڑی تھیں اور ان کے آنے کا انتظار کر رہی تھیں۔

کارٹر نے مسز وینڈی کو ''ہائے'' کہا جبکہ انجلی نے مسز وینڈی سے ہاتھ ملایا۔ مسز وینڈی نے ولما کو دیکھ کر کہا۔ ''آپ کی بیٹی بہت پیاری ہے۔'' تو انجلی نے مسکرا کر ''شکریہ'' کہا۔

گھر باہر سے بہت ہی خوب صورت دکھائی دے رہا تھا۔ وہ سب باہر کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئے۔ لان کی کیاریوں میں مختلف قسم کے پھول لہلہا رہے تھے۔ جبکہ لان کے بیچ میں چھوٹا سا راستہ گھر تک جانے کے لئے بنایا گیا تھا۔ راستے کے دونوں طرف سبز گھاس اگی ہوئی اور نفاست سے اس کی تراش خراش کی گئی تھی۔ دروازے کے قریب پہنچ کر مسز وینڈی نے ہاتھ میں پکڑی چابی سے دروازہ کھولا اور دروازے کے ایک

www.urdupalace.com

جانب کھڑی ہو کر انجلی اور کارٹر کو اندر جانے کا اشارہ کیا۔ ولما بھی اب کارٹر کی گود سے نیچے اتر چکی تھی اور گھر میں داخل ہو گئی تھی۔ گھر کے اندر بائیں جانب دو بیڈ رومز تھے اور ساتھ ہی اٹیچ باتھ روم تھے۔ درمیان میں ٹی وی لاؤنج تھا جو کہ بہت بڑا تھا۔ دائیں جانب بھی ایک بیڈ روم تھا۔ تمام کمرے کشادہ تھے۔ دائیں کمرے کے ساتھ ہی تھوڑے فاصلے پر اوپری منزل پر جانے کے لئے سیڑھیاں بنی ہوئی تھیں۔

مسز وینڈی انہیں گھر دکھانے کے ساتھ ساتھ بتا رہی تھیں کہ "اس گھر کے مالک یہاں نہیں رہتے بلکہ وہ چیری ہلز میں رہتے ہیں۔ کئی عرصہ سے یہ گھر خالی پڑا ہے۔ جبکہ اس سے پہلے بہت سی فیملیز آئیں اور تھوڑے عرصے بعد ہی وہ یہ گھر چھوڑ کر چلے گئے۔"

انجلی ولما کے ساتھ لاؤنج کے ساتھ بنے کچن کو دیکھ رہی تھی۔ اسی لئے مسز وینڈی کی باتیں نہ سن سکی۔ جبکہ کارٹر مسز وینڈی کی بات سن کر چونک گیا اور پوچھنے لگا۔ "لوگ یہ گھر چھوڑ کر کیوں گئے؟"

مسز وینڈی کارٹر کو بتانے لگیں۔ "یہاں پر بہت سالوں پہلے ایک فیملی پراسرار طور پر مر گئی تھی۔ ان کے مرنے کی وجہ کبھی بھی سامنے نہیں آئی۔ بس اس کے بعد جو بھی آیا۔ کچھ عرصہ گزارنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔"

کارٹر مسز وینڈی کی باتیں غور سے سن رہا تھا کہ اس نے دیکھا انجلی ولما کو لئے اسی جانب آرہی ہے۔ تو وہ مسز وینڈی سے کہنے لگا۔ "پلیز آپ اس بات کا ذکر انجلی سے مت کیجئے گا۔"

مسز وینڈی نے اثبات میں سر ہلایا۔ اتنے میں انجلی ولما سمیت دائیں جانب بنے کمرے میں پہنچ چکی تھی۔ انجلی کارٹر کو مخاطب کر کے بولی۔ "کیوں نہ ہم اب اوپر کی منزل دیکھیں؟"

کارٹر انجلی کی بات سن کر مسز وینڈی سے کہنے لگا۔ "آئیں ہم اوپر کی منزل دیکھ کر آتے ہیں۔" پھر وہ تینوں سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئے۔ جبکہ ولما وہیں کمرے میں گڑیا کے ساتھ کھیلنے لگی۔ اوپری منزل پر بھی تین کمرے دائیں جانب تھے جبکہ بائیں جانب ایک کمرہ تھا اور ساتھ ہی ایک اسٹور روم تھا۔ جس میں سامان رکھا تھا۔ مسز وینڈی کہنے لگیں۔ "یہ سب سامان بالکل صحیح ہے۔ آپ اسے استعمال کر سکتے ہیں۔" پھر وہ سب نیچے آگئے۔ جہاں سیڑھیوں کے پاس ہی ولما کھڑی تھی۔

کارٹر نے انجلی سے پوچھا۔ "کیسا لگا گھر؟"

انجلی نے خوش ہو کر کہا۔ "بہت اچھا۔" پھر انجلی ولما کو لئے لان میں آگئی جبکہ کارٹر مسز وینڈی سے گھر کے معاملات طے کرنے لگا۔ کچھ دیر بعد ہی کارٹر اور مسز وینڈی گھر سے نکل آئے اور گھر کو مسز وینڈی نے لاک کر دیا اور چابی کارٹر کے حوالے کر دی۔ پھر مسز وینڈی بھی چلتی ہوئی انجلی کے قریب آگئیں اور انہیں "بائے" کہا اور ولما کو پیار کیا پھر اپنی گاڑی کی جانب چل دیں۔ کارٹر بھی انجلی کے پاس آگیا اور وہ تینوں بھی اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گئے۔

☆......☆......☆

اگلے ہی دن انجلی اور کارٹر اس گھر میں شفٹ ہو گئے۔ کارٹر نے ایک ہفتے کے لئے ہوٹل سے چھٹیاں لے رکھی تھیں۔ وہ اور انجلی صبح سے گھر کا سامان سیٹ کرنے میں لگے تھے۔ دوپہر ہو چکی تھی۔ دو کمرے سیٹ ہو چکے تھے اور کچن بھی سیٹ ہو گیا تھا۔ کارٹر تھک چکا تھا۔ وہ ولما کو لئے صوفے پر آبیٹا جبکہ انجلی کھانا بنانے میں کچن میں چل دی۔ کھانا کھا کر تھوڑی دیر آرام کی غرض سے وہ لوگ لیٹ گئے۔ اب ولما اور کارٹر سو چکے تھے جبکہ انجلی کو نیند نہیں آرہی تھی۔ وہ اٹھی اور اوپر کی منزل کی جانب چل دی۔ کھڑکیوں سے روشنی لاؤنج میں پڑ رہی تھی۔ انجلی کھڑکی کی جانب آئی اور کھڑکی کھول کر باہر دیکھنے لگی۔

اچانک ہی اسے محسوس ہوا کہ جیسے اس کے پیچھے سے کوئی گزرا ہو۔ وہ فوراً پیچھے مڑی لیکن پیچھے کوئی بھی نہیں تھا۔ تمام کمروں کے دروازے بند تھے۔ لیکن اسٹور روم کا دروازہ آدھا کھلا تھا۔ جب وہ یہاں آئی تھی تو تمام دروازے بند تھے۔ وہ کھڑکی بند کر کے اسٹور روم کی جانب

www.urdupalace.com

بڑھنے لگی۔ ابھی وہ دروازے کے قریب ہی پہنچی تھی کہ ولما کے رونے کی آواز نے اسے اپنی جانب متوجہ کرلیا اور فوراً سیڑھیاں اترتی نیچے چلی آئی۔

جب وہ کمرے میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ ولما تو سکون سے سورہی ہے۔ وہ حیران تھی کیونکہ اس نے خود ولما کے رونے کی آوازسنی تھی۔

بہر حال وہ سمجھ نہ سکی کہ یہ اس کا وہم تھا یا سچ میں ولما روئی تھی۔ وہ اپنے ذہن سے تمام خیالات جھٹک کر کچن کی جانب چل دی۔ اور رات کے لئے کھانا تیار کرنے لگی۔ اس نے سینڈوچ بنائے۔ گوشت فرائی کیا۔ ولما کے لئے نوڈلز بنائے۔ اتنے میں کارٹر اٹھ گیا اور کچن میں چلا آیا۔ جہاں انجلی برتن دھونے میں مصروف تھی۔ کارٹر کچن میں ہی رکھی کرسی پر بیٹھ گیا۔ اس کے دماغ میں اب بھی مسز وینڈی کی اس گھر کے متعلق کی گئی باتیں گردش کررہی تھیں۔ وہ سوچنے لگا کہ یہ سب انجلی کو بتانا مناسب رہے گا۔ پھر خود ہی اپنے خیال کو جھٹک دیا کہیں انجلی یہ سب سن کر ڈر نہ جائے۔

انجلی نے برتن ٹیبل پر لگانے شروع کردیئے۔ ولما بھی اٹھ چکی تھی۔ تینوں کھانا کھانے میں مصروف ہوگئے۔ رات کے نو بج چکے تھے۔ کچھ دیر تک باتیں کرتے رہے۔ پھر سونے کے لئے چل دیئے۔ انجلی ولما کو اس کے روم میں سلا کر آئی۔ انجلی تھک چکی تھی۔ بیڈ پر لیٹتے ہی نیند کی آغوش میں چلی گئی تھی۔

رات کا نجانے کون سا پہر تھا۔ انجلی کی آنکھ ایک زور کی چیخ سے کھل گئی۔ وہ ڈر گئی فوراً اٹھ کر ولما کے کمرے کی جانب گئی کہ کہیں ولما نہ رو رہی ہو۔ لیکن جب ولما کے کمرے میں گئی تو دیکھا کہ ولما اپنی گڑیا اپنے سامنے رکھے اس سے باتیں کرنے میں مصروف تھی۔ لیکن اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی جب اس نے دیکھا کہ گڑیا نے ولما کی بات کا جواب دیا اور اس کے ہونٹ بھی ہلے۔ وہ بے یقینی سے کبھی ولما اور کبھی گڑیا کو دیکھ رہی تھی۔ اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا کہ جو منظر اس نے دیکھا ہے وہ حقیقت ہے یا اس کا وہم۔

وہ ولما کے بیڈ کی جانب آئی، لیکن اب گڑیا بالکل ساکت تھی۔ انجلی ولما سے کہنے لگی۔ ”تم ابھی اس گڑیا سے باتیں کررہی تھی۔“

ولما بولی۔ ”ماما! مجھے نیند نہیں آرہی تھی۔ اس لئے میں گڑیا کے ساتھ باتیں کررہی تھی۔“

انجلی کہنے لگی۔

”بیٹا! اب صبح کھیلنا ابھی سو جاؤ۔“ انجلی بھی ولما کے ساتھ لیٹ گئی۔ کچھ دیر پہلے کا منظر اب بھی انجلی کے ذہن میں تھا۔ کچھ ہی دیر بعد ولما پھر سے گہری نیند میں تھی جبکہ ساتھ ہی اس کی گڑیا بھی لیٹی ہوئی تھی۔

انجلی آرام سے اٹھی اور ڈرتے ڈرتے گڑیا کو اٹھایا اور لاؤنج میں پڑے صوفے پر رکھ دیا اور خود اپنے کمرے میں آگئی۔ اس نے سوچا کہ یہ بات وہ کارٹر کو بتادے۔ لیکن کارٹر گہری نیند میں تھا۔ لہٰذا انجلی نے اسے اس وقت اٹھانا مناسب نہ سمجھا اور بستر پر لیٹ گئی۔

صبح 10 بجے کارٹر اٹھا تو انجلی کچن میں ولما کو ناشتہ کروا رہی تھی۔ کارٹر کچن میں آیا تو انجلی نے اسے کافی کا کپ دیا اور ساتھ ہی بریڈ اور مکھن ٹیبل پر رکھ دیا۔ کارٹر ناشتہ کرنے لگا۔

انجلی نے ناشتے سے فارغ ہو کر اوپری منزل کو سیٹ کرنے کا ارادہ کیا۔ جبکہ ولما کو کارٹر کے پاس ہی رہنے دیا۔ اسٹور روم میں انجلی داخل ہوئی اور ایک ایک کرکے چیزیں دیکھنے لگی۔

اسٹور میں رکھی الماری کو کھولا ہی تھا کہ ساتھ والے کمرے سے آواز آئی تو وہ فوراً باہر آئی اور ساتھ والے کمرے کا دروازہ کھولا۔ اندر فرش پر ہر طرف خون ہی خون بکھرا پڑا تھا۔ ڈر کے مارے انجلی کی چیخ نکل گئی۔ کارٹر فوراً اوپر آیا۔ انجلی چیخے جارہی تھی۔ کارٹر اسے جھنجھوڑنے لگا۔

انجلی ہکلاتے ہوئے کہنے لگی۔ ”وہ...... وہ...... خو...... خون...... یہاں خون تھا کارٹر“ اور رونے لگی۔

کارٹر کہنے لگا۔ ”انجلی کوئی خون نہیں ہے، یہاں تمہارا وہم ہے۔“

انجلی نفی میں سر ہلانے لگی اور کہنے لگی۔ ”میں نے

www.urdupalace.com

خود دیکھا تھا۔ یہاں فرش پر خون ہی خون بکھرا پڑا تھا۔"
کارٹر کہنے لگا۔ "تم کام کر کے تھک چکی ہو۔ چلو نیچے آؤ اور آرام کرو۔" کارٹر انجلی کو لئے مڑا ہی تھا کہ کمرے کا زوردار آواز کے ساتھ دروازہ خود ہی بند ہو گیا اور سامنے ایک ہیولہ دکھائی دیا۔

انجلی ڈر گئی۔ وہ چیخنے لگی اور کہنے لگی۔ کارٹر یہاں کچھ ہے ہم اب اس گھر میں نہیں رہیں گے۔"

کارٹر خود بھی ڈر گیا تھا لیکن انجلی پر ظاہر نہیں ہونے دیا۔ اور فوراً انجلی کو لئے ہوئے نیچے آ گیا۔

نیچے لاؤنج میں ولما اوندھے منہ گری ہوئی تھی۔ اور اس کے منہ سے خون نکل رہا تھا۔ ساتھ ہی ولما کی گڑیا پڑی ہوئی تھی۔ انجلی نے فوراً ولما کو گود میں اٹھایا اور رونے لگی۔ کارٹر جلدی سے الماری سے فرسٹ ایڈ باکس لے آیا اور ولما کے منہ کو صاف کرنے لگا۔ ولما کو کچھ دیر بعد ہوش آ گیا۔ لیکن وہ بہت ڈری ہوئی تھی۔ انجلی کے ساتھ چمٹ گئی۔

اچانک تمام کھڑکیاں زور زور سے ہلنے لگیں اور ایک بھیانک آواز سنائی دی کہ "چلے جاؤ یہاں سے۔" ولما پہلے ہی ڈری ہوئی تھی۔ پھر سے رونے لگی۔ انجلی نے اسے زور سے اپنے ساتھ چمٹا لیا۔

کارٹر نے انجلی کو اپنے ساتھ چلنے کو کہا وہ ولما کو گود میں لئے گھر سے باہر آ گئی۔ کارٹر نے گاڑی اسٹارٹ کی تو انجلی بھی جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گئی۔ کارٹر نے گاڑی چرچ کی جانب موڑ دی۔ بیس منٹ بعد ہی وہ چرچ میں فادر کے سامنے کھڑے تھے۔ کارٹر نے اپنے ساتھ پیش آنے والے تمام واقعات کا ذکر فادر سے کیا۔

فادر نے کہا۔ "چلیں میں آپ کے گھر چلتا ہوں تاکہ گھر کا معائنہ کروں۔"

کارٹر، انجلی، ولما اور فادر بروک گاڑی میں آ بیٹھے۔ گاڑی فوراً فراٹے بھرنے لگی۔ جلد ہی وہ اپنے گھر کے سامنے تھے۔ سب گھر میں داخل ہوئے فادر نے کچھ دیر آنکھیں بند کیں اور منہ ہی منہ میں کچھ پڑھنے لگے۔ پانچ منٹ تک وہ یونہی کچھ پڑھتے رہے۔ پھر آنکھیں کھول دیں اور کارٹر کو بتانے لگے۔

"بہت عرصہ پہلے یہاں ایک عورت اپنے شوہر کے ساتھ رہتی تھی۔ وہ کالا جادو کرتی تھی۔ لیکن یہ بات اس کے شوہر کو معلوم نہ تھی۔ اس کا شوہر اکثر کام کے سلسلے میں گھر سے باہر رہتا تھا۔ تب ہی وہ عمل کرتی تھی۔

ایک دن وہ عمل کر رہی تھی کہ اس سے منتر بھول گیا۔ وہ غلط منتر پڑھنے لگی۔ اس وجہ سے عمل الٹا ہو گیا اور شیطانی قوتوں نے اسے مار دیا اور گھر پر قابض ہو گئیں۔ جب اس کا شوہر گھر لوٹا تو اسے بھی شیطانی قوتوں نے مار دیا۔ اس کی وجہ سے کوئی اس گھر میں زیادہ عرصہ نہیں رہتا۔ وہ انسان کو اتنا ڈراتی ہیں کہ کوئی یہاں رہ نہیں پاتا۔" "تم لوگ بھی یہ گھر جلد سے جلد چھوڑ دو کیونکہ یہ شیطانی قوتیں بہت طاقتور ہیں۔" فادر نے انہیں بائبل دی اور روز اسے پڑھنے کا کہا تاکہ جب تک انہیں کوئی مکان مل نہ جائے وہ شیطانی قوتوں سے بچتے رہیں۔ پھر فادر چلے گئے۔

اگلے ہی دن کارٹر نے اپنے ایک دوست سے رابطہ کیا اور اسے اپنی پریشانی کے بارے میں بتایا تو اس کے دوست جارج نے اسے بتایا کہ "چند دن پہلے میرے گھر سے دو گلی چھوڑ کر ایک گھر خالی ہوا ہے۔"

کارٹر اسی دن جارج کے ساتھ اس گھر کے مالک سے ملا اور تمام معاملات طے کر کے وہ گھر خرید لیا۔ شام تک انہوں نے مورس ٹاؤن والا گھر چھوڑ دیا اور یہاں شفٹ ہو گئے۔ اب انجلی، کارٹر اور ولما اس گھر میں بہت خوش ہیں۔

پرانے گھر کو فادر کے کہنے پر اس گھر کے مالک نے بند کر دیا جبکہ فادر نے اس گھر کے گرد ایک مضبوط حصار باندھ دیا ہے تاکہ وہ آسیبی قوتیں کسی کو نقصان نہ پہنچائیں، لیکن اب بھی اس گھر سے رات کے وقت ڈراؤنی آوازیں آتی ہیں اور کوئی اس کے قریب بھی نہیں جاتا۔ لیکن اب بھی جب انجلی اس گھر کے متعلق سوچتی ہے تو اس کے پورے جسم میں خوف کی سرد لہر دوڑ جاتی ہے۔!